بسم اللہ الرحمن الرحیم

نابالغی میں چوری کی ہوئی رقم واپس کرنی ہوگی یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے نابالغی میں کسی کی رقم چوری کی اور اب بالغ ہونے کے بعد اس پر توبہ بھی کرلی، تو کیا یہ رقم بھی لوٹانی ہوگی؟

جواب

نابالغ نے اگر کسی کی رقم چوری کی ہے تو اس پر بھی وہ لوٹانا لازم ہے، اگر نہیں لوٹائی اور مالک نے معاف بھی نہیں کی تو یہ رقم ذمہ پر رہے گی اگرچہ بالغ ہوجائے، لہٰذا مالک کو تلاش کر کے اسے لوٹائے، اگر مالک کا انتقال ہوگیا ہے تو اس کے ورثاء کو دے، اور اگر تلاش کے باوجود مالک اور اس کے ورثاء کا پتہ نہیں چلتا تو یہ رقم شرعی فقیر پر صدقہ کرنا لازم ہے۔

نابالغ اگر کسی کی چیز تلف کردے تو اس سے ضمان لیا جائے گا چنانچہ صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "فعل میں حجر نہیں ہوتا یعنی ان کے افعال کو کالعدم نہیں سمجھا جائے گا بلکہ ان کا اعتبار کیا جائے گا لہٰذا نابالغ یا مجنون نے کسی کی کوئی چیز تلف کردی تو ضمان واجب ہے فی الحال تاوان وصول کیا جائے گا یہ نہیں کہ جب وہ بالغ ہو یا مجنون ہوش میں آئے اس وقت تاوان وصول کریں۔" (بہار شریعت، جلد3، صفحہ 201، مکتبۃ المدینہ کراچی)

کسی کا مال ذمہ پر ہے مگر نہ مالک کا پتا ہے نہ اس کے ورثاء کا تو اسے فقرا پر صدقہ کردے چنانچہ صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "لوگوں کے دَین یا حقوق اس کے ذمہ ہیں مگر نہ اُن کا پتا ہے نہ اُن کے ورثہ کا تو اُتنا ہی اپنے مال میں سے فقرا پر تصدق کرے آخرت کے مؤاخذہ سے بری ہوجائے گا اور اگر قصداً غصب کیا ہے تو توبہ بھی کرے۔" (بہار شریعت، جلد2، صفحہ 483-484، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2471

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1447ھ/13 ستمبر 2025ء